سوال

(477) شادی شدہ عورت کے لیے نفلی روزے رکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شادی شدہ عورت کے لیے نفلی روزے رکھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی شدہ عورت کا شوہر جب حاضر ہو تو اسے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر روزہ رکھنا جائز نہیں ہے۔ صحیح بخاری و مسلم وغیرہ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت آئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

''کسی عورت کے لیے حلال نہیں ہے کہ اس کا شوہر حاضر ہو تو وہ اس کی اجازت کے بغیر روزہ رکھے۔'' (صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب صوم المراة باذن زوجها تطوعا، حدیث: 5192 و صحیح مسلم، کتاب الزکاة، باب م انفق العبد من مال مولاہ، حدیث: 1026 و سنن ابن ماجہ، کتاب الصوم، باب فی المراة تصوم بغیر اذن زوجها، حدیث: 1761)

اور کچھ روایات میں یہ استثناء آئی ہے: کہ سوائے رمضان کے۔ ''یعنی رمضان کے لیے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن اگر شوہر نے نفل روزے کی اجازت دے دی ہو، یا شوہر حاضر و موجود نہ ہو، یا شوہر ہی نہ ہو، تب اسے نفل روزے رکھنے کی کھلی اجازت ہے، بالخصوص ان دنوں کی جن میں نفل روزہ رکھنا مستحب ہے، مثلاً سوموار، جمعرات اور ہر قمری مہینے میں تین دن، شوال کے چھ روزے، ذی الحج کے نو روزے، عرفہ کا روزہ اور عاشورہ محرم کا روزہ، اس طرح کہ اس سے پہلے یا اس کے بعد ایک دن کا روزہ رکھے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 367